



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XIV مجریہ ۲۰۱۳

SINDH ACT NO.XIV OF 2013

سندھ بچوں کی مفت اور لازمی تعلیم پر حق ایکٹ، ۲۰۱۳

THE SINDH RIGHT OF CHILDREN TO
FREE AND COMPULSORY EDUCATION
ACT, 2013

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

باب-II

بچے کا مفت اور لازمی تعلیم پر حق

Chapter-II

Right of Child to free and compulsory education

۳۔ بچوں کی مفت اور لازمی تعلیم پر حق

Right of Child to Free and Compulsory Education

۴۔ تعلیم کے لیے خاص گنجائشیں

Special Provisions for Education

۵۔ دوسرے اسکول کے لیے منتقلی کا حق

Right of Transfer to other School

باب-III

حکومت، لوکل اتھارٹی اور والدین کی ذمہ داریاں

Chapter-III

Duties of Government, Local Authority and Parents

۶۔ اسکول قائم کرنے کے لیے حکومت اور لوکل اتھارٹی کی ذمہ داری

Duty of Government and local authority to establish School

۷۔ مالی اور دیگر ذمہ داریاں سونپنا

Sharing of financial and other responsibilities

۸۔ بچے محلے میں اسکول اٹینڈ کریگا

Child to attend school in the neighborhood

۹۔ مفت اسکول سے پہلے تعلیم کے لیے گنجائشیں

Provision for free pre-school education

باب-IV

مفت اور لازمی تعلیم کے لیے نجی اسکول کی ذمہ داری

Chapter-IV

Responsibility of Private School for Free and Compulsory Education

۱۰۔ نجی اسکول مفت اور لازمی تعلیم فراہم کریں گے

Private Schools to provide for free and compulsory education

۱۱۔ کوئی رکھنے کی فی اور اسکریننگ طریقے کار نہیں ہوگا

No capitation fee and screening procedure

۱۲۔ بچے کی عمر طے کرنا

Determination of age of a child

۱۳۔ بچے کا اسکول میں داخلہ اور اخراج

Admission and expulsion of a child at school

۱۴۔ اسکولوں کی رجسٹریشن

Registration of schools

۱۵۔ اسکولوں کا معمول اور معیار

Norms and Standards of School

باب-V

عوامی اور نجی اسکول

Chapter-V

Public and Private Schools

۱۶۔ اسکول مینجمنٹ کمیٹی

School Management Committee

۱۷۔ اساتذہ کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط

Terms and conditions of service of Teachers

۱۸۔ اساتذہ کی ذمے داریاں

Duties of Teachers

۱۹۔ دیگر اساتذہ سے منسلک معاملات

Other Teachers related matters

باب-VI

نصاب اور معائنے کا طریقہ

Chapter-VI

Curriculum and Evaluation Procedure

۲۰۔ نصاب اور معائنے کا طریقہ

Curriculum and Evaluation Procedure

باب-VII

بچوں کی تعلیم کے حق پر عملدرآمد اور نگرانی

Chapter-VII

Implementation and Monitoring of Child's Right to education

۲۱۔ بچوں کے حقوق پر عملدرآمد اور نگرانی

Implementation and monitoring of child's rights

۲۲۔ تعلیمی مشاورتی کاؤنسل

Education Advisory Council

۲۳۔ انعام

Awards

باب-VIII

متفرقات

Chapter-VIII

Miscellaneous

۲۴۔ رجسٹریشن

Registration

۲۵۔ انسپکشنز اور ہدایات

Inspections and Directions

۲۶۔ جرائم پر کاروائی

Prosecution of the offences

۲۷۔ اچھی نیت سے اٹھائے گئے اقدام کا تحفظ

Protection of action taken in good faith

۲۸۔ منسوخی

Repeal

۲۹۔ اوور رائیڈنگ افیکٹ

Over-riding effect

۳۰۔ قواعد بنانے کے اختیار

Powers to make rules

سندھ ایکٹ نمبر XIV مجریہ ۲۰۱۳

SINDH ACT NO.XIV OF 2013

سندھ بچوں کی مفت اور لازمی تعلیم پر حق ایکٹ،

۲۰۱۳

THE SINDH RIGHT OF
CHILDREN TO FREE AND
COMPULSORY EDUCATION
ACT, 2013

[۱۱ مارچ، ۲۰۱۳]

ایکٹ جس کے ذریعے پانچ سے سولہ سال تک کے تمام بچوں کو مفت اور لازمی
تعلیم فراہم کی جائیگی؛

تمہید (Preamble) جیسا کہ پانچ سے سولہ سال تک کے تمام بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرنا
ضروری ہو گیا ہے، آرٹیکل 25-A میں جیسا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے
۱۹۷۳ء کے آئین میں تصور کیا گیا ہے؛

باب-I

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا:

1.1 (1) اس ایکٹ کو سندھ بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم پر ایکٹ، ۲۰۱۳ کہا جائیگا۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and
commencement

(۲) اس کو تمام صوبہ سندھ تک وسیع کیا جائیگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

تعریف

Definitions

۲. اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) ”رکھنے کی فی“ سے مراد اسکول یا حکومت کی جانب سے مندرجہ فی کے علاوہ کسی بھی نام کی جانب سے کوئی عطیہ حصہ یا ادائیگی؛

(b) ”بچہ“ سے مراد مختلف سیکھنے کی ضرورتوں سے پانچ سے سولہ تک کی عمر کی کسی بھی جنس کا بچہ؛

(c) ”غریب بچہ“ سے مراد بچہ جو معاشی اور مالی طور پر نچلے طبقے یا گروہ یا ایسے والدین سے تعلق رکھتا ہو، جس کی سالانہ آمدنی کم سے کم حد سے کم ہو اور جس کے والدین دہشتگردی سے متاثر ہوئے ہوں، جسے حکومت کی جانب سے بیان کیا گیا؛

(d) ”تعلیم“ سے مراد اکیڈمک اتھارٹی کی جانب سے بچوں کے لیے بیان کردہ تعلیم، جو حکومت کی جانب سے بیان کی گئی ہو؛

(e) ”تعلیمی مشاورتی کاؤنسل“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ تعلیمی مشاورتی کاؤنسل؛

(f) ”مفت تعلیم“ سے مراد تعلیم جو تعلیم سے منسلک قیمت سے مفت ہو بشمول کتابیں، اسٹیشنری، بیگز اور یونیفارم پر خرچ کی؛

(g) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛

(h) ”سرپرست“ سے مراد وہ شخص جس کے پاس بچوں کی دیکھ بھال اور تحویل ہو اور جس میں شامل ہے قدرتی سرپرست یا سرپرست جو عدالت کی جانب سے مقرر کردہ یا بیان کیا گیا ہو؛

(i) ”لوکل اتھارٹی“ سے مراد میٹروپولیٹن کارپوریشن، ڈسٹرکٹ، تعلقہ، ٹائون یونین کاؤنسلز یا کسی بھی نام سے ہو اور جس میں شامل ہے ایسی دوسری باڈی جس کو اسکول کے اوپر انتظامی ضابطہ حاصل ہو یا جس کو وقتی طور عائد کسی قانون کے تحت لوکل اتھارٹی طور کام کرنے کے لیے بااختیار بنایا گیا ہو؛

(j) ”نوٹی فکیشن“ سے مراد ایجوکیشن اور لٹریسی ڈیپارٹمنٹ، حکومت سندھ کی جانب سے جاری کردہ نوٹی فکیشن؛

(k) ”والدین“ سے مراد یہ فطری یا سوتیلے بچے کو گود لینے والے والد یا والدہ؛

(l) ”بیان کردہ“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق بیان کردہ؛

(m) ”اسکول“ سے مراد کوئی شناخت دیا گیا اسکول جو پرائمری، ایلیمنٹری اور سیکنڈری تعلیم دے رہا ہو اور جس میں شامل ہے؛

(i) حکومت یا لوکل اتھارٹی کی جانب سے قائم کردہ زیر ضابطہ اسکول؛

(ii) اسکول جو تمام یا اخراجات میں کچھ حصہ امداد یا گرانٹس حکومت یا لوکل اتھارٹی سے حاصل کرتے ہوں؛

(iii) اسکول جو مخصوص کیٹگری سے تعلق رکھتا ہو؛ اور

(iv) اسکول جو اخراجات کے لیے حکومت یا لوکل اتھارٹی سے کسی بھی قسم کی امداد یا گرانٹس نہیں لے رہا ہو؛

(n) ”اسکریننگ طریقہ کار“ سے مراد بے ترتیب طریقہ کار کے علاوہ دوسرے بچے پر ترجیح دینے کے لیے بچے کے داخلہ کے لیے انتخاب کا طریقہ؛

(o) ”مخصوص تعلیم“ سے مراد تعلیمی پروگرام میں مشقیں جو معذور طلباء خداداد قابلیت کے حامل طلباء کے لیے بنائی گئی ہو، جس کی ذہنی صلاحیت، جسمانی صلاحیت، جذباتی نظام، عام کلاس روم کے اندر یا اس کے باہر خاص پڑھائی کے طریقہ کار، ساز و سامان کے لیے ضروری ہو؛

(p) ”مخصوص کیٹگری“ اسکول کے سلسلے میں، سے مراد اسکول جو سمجھا جائے گا، پبلک اسکول فائونڈیشن اسکول کیڈٹ کالج یا دوسرے کیس اسکول جس کا منفرد کردار ہو، جو ایجوکیشن اور لٹریسی ڈیپارٹمنٹ،

حکومت سندھ کی جانب سے نوٹی فکیشن کے ذریعے ذکر کیا گیا ہو؛

باب-II

مفت اور لازمی تعلیم پر بچے کا حق

Chapter-II

Right of Child to Free and Compulsory Education

باب-II

بچوں کی مفت اور لازمی تعلیم پر حق

Chapter-II

Right of Child to free and compulsory education

بچوں کی مفت اور لازمی تعلیم پر حق

Right of Child to Free and Compulsory Education

تعلیم کے لیے خاص گنجائشیں
Special Provisions for

۳. (1) پانچ سے سولہ سال کے ہر بچے کے سوائے جنس اور نسل کے فرق کے، کو اسکول میں مفت اور لازمی تعلیم حاصل کرنے کا بنیادی حق حاصل ہوگا؛

(۲) کوئی بھی بچہ کسی بھی قسم کی فی یا چار جز یا خرچہ ادا کرنے کا ذمے دار نہیں ہوگا جو اس کو یا کسی اسکول کی تعلیم مکمل کرنے کے لیے روکیں۔

(۳) ملکیت والے یا سنبھالے ہوئے اسکول بھی اس طلباء کی حقیقی تعداد کی کم سے کم دس فیصد پانچ سے سولہ سال کی عمر کے ایسے طلباء کو مفت تعلیم فراہم کریں گے؛

۴۔ جہاں پانچ سال سے زیادہ عمر کے بچے کو کسی بھی اسکول میں داخل نہیں کیا گیا ہے یا اگرچہ داخلہ لینے سے وہ اپنی ثانوی تعلیم مکمل نہیں کر سکتا ہے، تب، اسے

اپنی عمر کے مناسب درجے میں داخل کیا جائے گا۔

بشرطیکہ کہ جہاں بچے کو اس کی عمر کے حساب سے موزوں درجے میں داخل کیا گیا ہے تو پھر اسے دوسروں کے ساتھ خاص تربیت حاصل کرنے کا حق حاصل ہوگا اس طرح اور ایسی وقتی حدود کے اندر جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

بشرطیکہ مزید براں کہ اسی طرح ثانوی تعلیم میں داخلہ لینے والا بچہ سولہ سال کی عمر کے بعد بھی تب تک مفت تعلیم حاصل کرنے کا حقدار ہوگا جب تک وہ ثانوی تعلیم مکمل کرے۔

دوسرے اسکول کے لیے منتقلی

کا حق

Right of

Transfer to other

School

۵۔ (1) جہاں کسی اسکول میں، ابتدائی یا ثانوی تعلیم کی تکمیل کا کوئی بندوبست نہیں ہے، کسی بچے کو اپنی ابتدائی یا ثانوی تعلیم مکمل کرنے کے لئے کسی دوسرے اسکول میں منتقلی کا حق حاصل ہوگا۔

(2) جہاں کسی بھی وجہ سے کسی بچے کے لئے، کسی صوبے یا ملک کے اندر، کسی اسکول سے دوسرے اسکول جانے کی ضرورت ہوتی ہے، اس طرح کے بچے کو اپنی ابتدائی یا ثانوی تعلیم مکمل کرنے کے لئے کسی دوسرے اسکول میں منتقلی کا حق حاصل ہوگا۔

(3) دوسرے اسکولوں میں داخلہ لینے کے لیے، اس اسکول کے ہیڈ ماسٹر یا انچارج جہاں اس طرح کے بچے کو آخری بار داخل کیا گیا تھا، فوری طور پر منتقلی کا سرٹیفکیٹ جاری کریں گے۔

بشرطیکہ اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ تیار کرنے میں تاخیر دوسرے اسکول میں داخلے میں تاخیر یا انکار نہیں کیا جائیگا۔

بشرطیکہ منتقلی کے سرٹیفکیٹ کے اجراء میں اسکول میں تاخیر کرنے والے

ہیڈ ماسٹر یا انچارج، ان پر لاگو سروس رولز کے تحت انتظامی کارروائی کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔

باب-III

حکومت، لوکل اتھارٹی اور والدین کے ذمے داریاں

Chapter-III

Duties of Government, Local Authority and Parents

باب-III

حکومت، لوکل اتھارٹی اور

والدین کی ذمے داریاں

Chapter-III

Duties of Government, Local Authority and Parents

اسکول قائم کرنے کے لیے
حکومت اور لوکل اتھارٹی کی
ذمے داری

Duty of Government and local authority to establish School

۶. (1) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے حکومت اور لوکل اتھارٹی جیسے معاملات ہو، ایسے علاقے یا حدود کے اندر، جیسے بیان کیا گیا ہو، اس ایکٹ کی شروعات سے دو سال کے عرصے کے اندر اس مقصد کے لیے اس طرح مندرجہ آفس کی جانب سے تیار کردہ فنڈ بیلٹی کے بنیاد پر اسکول قائم کریگی، جہاں قائم نہیں کیا گیا ہو۔

(۲) حکومت انٹرپرائیزز، اداروں اور معاشرے کے دیگر حصوں کو مفت اور لازمی تعلیم کی سہولت فراہم کرنے کے لیے معاوضے فراہم کریگی۔

(۳) حکومت اسکول کی مدد کے لئے امداد کا ایک نظام قائم کرے گی جس سے غریب طلباء کی مدد کی جاسکے۔

۷. (1) حکومت اور مقامی اتھارٹی، اگر کوئی ہے تو، اس کے اختیار میں فنڈز کی مالی اور دیگر ذمے داریاں سونپنا

Sharing of
financial and
other
responsibilities

دستیابی کو مد نظر رکھتے ہوئے، ایکٹ کی دفعات پر عملدرآمد کے لئے فنڈز فراہم کرنے کی ذمہ داری ہوگی۔

(۲) حکومت اس ایکٹ کی گنجائشوں پر عملدرآمد کے لئے اہم اور دوبارہ آنے والے اخراجات کا تخمینہ تیار کرے گی۔

(۳) محکمہ تعلیم اور اور لٹریسی ڈپارٹمنٹ وزیر اعلیٰ سندھ سے درخواست کر سکتا ہے کہ وہ فننس ڈپارٹمنٹ کے اضافی وسائل کی ضرورت کا جائزہ لینے اور اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے فنڈز فراہم کرنے کے لئے ریفرنس کریں۔

(۴) یہ حکومت کی ذمہ داری ہوگی کہ:

(a) ہر بچے کو مفت تعلیم فراہم کرے؛

(b) اسکول کی تعلیم مکمل کرنے کے لئے لازمی داخلے اور حاضری کو یقینی بنائے؛

(c) اس بات کو یقینی بنائیں کہ متاثرہ بچے کے خلاف امتیازی سلوک برتاؤ یا کسی بھی وجہ سے تعلیم جاری رکھنے یا مکمل کرنے سے روک تھام نہیں کی جاسکی؛

(d) انفراسٹرکچر فراہم کرنے بشمول معیاری اسکول عمارت، کھیل کے میدان، لیبارٹریز، درس و تدریس کا مواد اور تدریسی عملہ؛

(e) اپنے دائرہ اختیار میں اسکولوں کی کارکردگی کی نگرانی کریں؛

(f) تعلیمی کیلنڈر طے کریں؛

(g) اساتذہ اور طلباء کی تربیت کے لیے تمام سہولیات فراہم کریں؛

(h) بیان کردہ معیار اور طریقے کار کی تصدیق کریں اور اچھی معیاری تعلیم کو یقینی بنائے؛

(i) تعلیم کے لیے نصاب اور تدریس کے کورس بروقت بیان کرنے کو یقینی بنائے؛

(j) اسکول میں بہتر تدریس اور تعلیم کے لیے ماحول کو یقینی بنانا؛

۸. (1) بچے کے والدین یا سرپرست، سوائے کسی مناسب عذر کی صورت میں، بچے محلے میں اسکول اٹینڈ کریگا
Child to attend school in the neighborhood
بچے سے اسکول اٹینڈ کرائینگے، جب تک مندرجہ ذیل بچے بیان کی گئی تعلیم مکمل کرے۔

(۲) ذیلی دفعہ (1) کے مقصد کے لئے معقول عذر میں مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی شامل ہونا چاہئے۔

(a) جہاں اسکول انتظامیہ کمیٹی مطمئن ہے کہ بچے کسی کمزوری یا صلاحیت کی کمی کی وجہ سے اسکول اٹینڈ کرنے کے اہل نہیں یا وہ ضروری نہیں کہ بچے اپنی تعلیم سے زائد جاری رکھنے کے لیے مجبور کیا جائے؛ یا

(b) جہاں قریب کوئی بڑا اسکول موجود نہیں ہو؛

۹. حکومت تین سال سے زائد عمر کے بچوں کو اسکول سے پہلے تعلیم تک مفت تعلیم اور ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لئے ضروری انتظامات کر
مفت اسکول سے پہلے تعلیم کے لیے گنجائشیں

سکتی ہے۔

Provision for
free pre-school
education

باب-IV

مفت اور لازمی تعلیم کے لیے
نجی اسکول کی ذمہ داری

Chapter-IV

Responsibility
of Private
School for Free
and Compulsory
Education

نجی اسکول مفت اور لازمی تعلیم
فراہم کریں گے

Private Schools
to provide for
free and
compulsory
education

باب-IV

مفت اور لازمی تعلیم کے لیے
نجی اسکول کی ذمہ داری

Chapter-IV

Responsibility of Private School for free
and compulsory Education

۱۰. اس ایکٹ کے مقصد کے لیے اسکول:

(a) داخل بچوں کی کل تعداد کے تناسب سے مفت اور لازمی تعلیم فراہم
کرے گی، جیسا کہ اس کے بعد ذکر کیا گیا ہو؛

(b) پسماندہ بچوں کے کل تعداد کی کم سے کم دس فیصد کو پہلی کلاس اور اس
کے بعد والے کلاسز میں داخلے دیں گے۔

11. (1) کسی بھی اسکول یا فرد کو کسی بچے کو داخل کرتے وقت کوئی رکھنے کی فی وصول نہیں کی جاسکتی ہے اور نہ ہی وہ بچے یا اس کے والدین کو تعلیمی قابلیت کے علاوہ کسی اور اسکریننگ کے طریقہ کار کے تابع کر سکتا ہے۔

No capitation fee and screening procedure

(2) کوئی اسکول یا شخص ذیلی دفعہ (1) کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں:

(a) رکھنے کی فی حاصل کرتا ہے، وہ جرم کی سزا کے قابل ہونگے، جو پہلی مرتبہ خلاف ورزی کے لیے وصول کردہ رکھنے کی فیس سے بیس مرتبہ زائد بڑھ سکتا ہے اور پچاس ہزار روپے اس کے بعد خلاف ورزی کے لیے اسکول کے مالک یا اس کے جانب سے باختیار بنائے گئے نمائندے کی جانب سے جرمانہ نہ دینے کی صورت میں قید کی سزا ایک ماہ اور دہ ماہ ترتیب وار ہوگی؛

(b) کسی بچے یا والدین یا سرپرست کو اسکریننگ کے راضی ہوتے ہیں کہ جرمانے کی سزا کے اہل ہونگے جو پہلی مرتبہ خلاف ورزی پر پچاس ہزار روپے تک بڑھ سکتی ہے اور اس خلاف ورزی کے لیے ایک سو ہزار روپے؛ اسکول کے مالک یا اسے باختیار بنائے گئے نمائندے کی جانب سے جرمانے کی ادائیگی نہیں کرنے پر وہ تین ماہ تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

12. اسکول میں داخلے کے مقصد کے لیے بچے کی عمر جاری کردہ برتھ سرٹیفکیٹ کے بنیاد پر طے کی جائیگی، جیسے بیان کیا گیا ہو:

Determination of age of a child

بشرطیکہ کسی بھی عمر کی ثبوتی کمی کی وجہ پر کسی بھی بچے کو داخلے سے

منع نہیں کیا جائیگا۔

بچوں کے اسکول میں داخلہ اور
اخراج

Admission and
expulsion of a
child at school

۱۳. (1) بچے ہر تعلیمی سال کی شروعات پر یا ایسی توسیع کی گئی مدت کے دوران،
جیسے بیان کیا گیا ہو، اسکول میں داخل کیے جائینگے۔

بشرطیکہ کسی بھی بچے کی توسیع کی گئی مدت کے بعد آنے والی ایسی داخلے سے
انکار نہیں کیا جائیگا:

بشرطیکہ مزید کہ توسیع کی گئی مدت کے بعد داخل کیے گئے بچے اپنی تعلیم
اس طرح مکمل کریں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) اسکول میں داخل کسی بھی بچے کو بیان کردہ تعلیم مکمل کرنے تک اسکول
سے نہیں نکالا جائیگا۔

(۳) کسی بھی بچے کو جسمانی سزا نہیں دی یا ذہنی ہراسمنت نہیں کی جائیگی۔

(۴) کوئی بھی دفعہ کی گنجائش کی خلاف ورزی کرتا ہے، وہ سروس رولز کے
تحت انتظامی کاروائی کا مستحق ہوگا۔

اسکولوں کی رجسٹریشن

Registration of
schools

۱۴. (1) حکومت کی جانب سے قائم کردہ، نجی ملکیت کے تحت یا زیر ضابطہ
اسکول کے علاوہ کوئی بھی اسکول، اس ایکٹ کی شروعات کے بعد بیان کردہ
اتھارٹی سے رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے علاوہ قائم نہیں کیا جائیگا یا
کام نہیں کریگا۔

(۲) بیان کردہ اتھارٹی ایسے طریقے، ایسی مدت کے اندر اور اس طرح ایسے

شرائط کے تحت رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری کریگی، جیسے بیان کیا گیا ہو:

بشرطیکہ ایسا کوئی بھی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اسکول کو جاری نہیں کیا جائیگا، جب تک وہ بیان کردہ طریقوں اور معیار پر اترے۔

(۳) بیان کردہ اتھارٹی رجسٹریشن کے شرائط کی خلاف ورزی پر، تحریری حکم کے ذریعے رجسٹریشن ختم کریگی:

بشرطیکہ ایسے اسکول کو سننے کا قابل موقعہ دینے کے علاوہ رجسٹریشن ختم نہیں کی جائیگی:

بشرطیکہ مزید کہ ایسے ہدایت میں شامل ہوگی ہدایت جس کے تحت ایسے رجسٹریشن ختم کیئے گئے اسکول میں پڑھنے والے بچوں کو منتقل کیا جائے گا۔

(۴) حکومت یا کوئی بھی بااختیار بنایا گیا عملدار، تحریر میں ایسے اقدام اٹھا سکتا ہے، جو کسی غیر رجسٹر شدہ یا رجسٹریشن ختم کردہ تعلیمی ادارے کو بند کرنے کے لیے ضروری سمجھے۔

(۵) کوئی شخص جو بغیر رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے حاصل کرنے کے اسکول قائم کرتا ہے یا چلاتا ہے، یا رجسٹریشن ختم کرنے کے بعد بھی اسکول چلانا جاری رکھتا ہے، وہ جرمانہ کے قابل ہوگا، جو پانچ سو ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے، یا دونوں، جرمانے کی ادائیگی نہیں کرنے کی صورت میں، وہ مزید ایک سال قید کی سزا ہوگی۔

۱۵. (1) کوئی بھی اسکول قائم کیا یا رجسٹر کیا یا کام جاری نہیں رکھے گا، جب تک اسکولوں کا نمونہ اور معیار

وہ بیان کردہ طریقوں اور معیار پر پورا اترے۔

Norms and

Standards of
School

(۲) جہاں اس ایکٹ کی شروعات سے پہلے قائم کردہ اسکول بیان کردہ طریقے کار اور معیار کے مطابق نہ ہو، وہ دو سال کی مدت کے دوران اپنے خرچ پر بیان کردہ طریقے کار اور معیار کے مطابق اقدام اٹھائینگے۔

(۳) جہاں اسکول دو سال کے اندر بیان کردہ طریقے کار اور معیار اپنانے میں ناکام ہوتا ہے، بیان کردہ اتھارٹی ایسے اسکول کو جاری کردہ رجسٹریشن رد کرے گی۔

(۴) جہاں کوئی شخص رجسٹریشن ختم کرنے کے بعد بھی اسکول چلانا جاری رکھتا ہے۔ اس پر جرمانہ عائد ہوگا، وہ دو سو ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے اور خلاف ورزی جاری رکھنے کی صورت میں، ایسی خلاف ورزی جاری رکھنے کے ہر دن کے لیے پچیس ہزار روپے جرمانہ ہوگا۔

باب-V
عوامی اور نجی اسکول
Chapter-V
Public and
Private Schools

باب-V

پبلک اور پرائیویٹ اسکول

Chapter-V

Public and Private Schools

اسکول مینجمنٹ کمیٹی
School
Management
Committee

۱۶. (1) ہر اسکول ایک اسکول مینجمنٹ کمیٹی بنائیگا، جس میں حکومت، اساتذہ، داخل بچوں کے والدین اور ایسے اسکول میں اسکول کی انتظامیہ میں مساوی نمائندگی ہوگی، جس کی صدارت پرنسپال یا ایسے اسکول کے ادارے کا سربراہ کریگا۔ اس مینجمنٹ کمیٹی میں پرنسپال یا اداروں کے سربراہ ہونگے۔ اس مینجمنٹ کمیٹی میں پرنسپال یا بمعہ اداروں کے سربراہ نو ممبر ہونگے۔

(۲) اسکول مینجمنٹ کمیٹی تعلیمی سال میں کم سے کم تین مرتبہ میٹنگ کریگی۔

(۳) اسکول مینجمنٹ کمیٹی مندرجہ ذیل کام سرانجام دے گی، یعنی:

(a) اسکول کے عمومی کام کی نگرانی کریگی؛

(b) یقینی بنائیگی کہ بیان کردہ طریقے اور معیار کا خیال رکھا جا رہا ہے؛

(c) یقینی بنائیگی کہ حکومت کی تعلیمی حکمت عملی پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے؛

(d) اسکول بہتری کا منصوبہ (S.I.P) تیاری کریگا اور تجویز کریگی؛

(e) حکومت یا کسی دوسرے ذریعے سے حاصل کردہ امداد اور گرانٹس کے استعمال کی نگرانی کریگی؛ اور

(f) ایسے دیگر سرانجام دے گی جیسے بیان کیا گیا ہو یا اسے حکومت کی جانب سے مینجمنٹ کمیٹی کی جانب سے سپرد کیئے گئے ہو؛

(۴) اسکول مینجمنٹ کمیٹی اس ایکٹ کے مقصد کے لیے ہر بچے کی حاضری یقینی بنائیگی۔

(۵) جہاں اسکول مینجمنٹ کمیٹی مطمئن ہے کہ کوئی والد جس کو اس ایکٹ کے تحت بچے کو اسکول میں حاضری کرنا ہو، وہ ایسے کرنے میں ناکام ہوا ہے، کہ اسکول مینجمنٹ کمیٹی والدین کو سننے کا موقع فراہم کرنے کے بعد اور ایسی جانچ کے بعد جو وہ ضروری سمجھے، ایسا حکم جاری کر سکتی ہے، جس میں والدین کو ایسی تاریخ پر اور بچے کو اسکول میں حاضر کرنے کے لیے ہدایت کرتی ہے، جو حکم میں

بیان کی جائیگی۔

(۶) کوئی والدین جو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۴) تحت جاری کردہ حکم پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے، اس کو جرمانے کی سزا جو پانچ ہزار روپے تک بڑھ سکتی ہے اور ناکامی جاری رہنے کی صورت میں ہر دن کے لیے مزید پانچ سو روپے تک جرمانہ بڑھ سکتا ہے یا قید کی سزا جو تین ماہ تک بڑھ سکتی ہے، یادوںوں ساتھ۔

اساتذہ کی ملازمت کے شرائط
اور ضوابط

۱۷. (1) کوئی بھی شخص استاد مقرر نہیں کیا جائیگا، جب تک مقررہ قابلیت نہ رکھتا ہو۔

Terms and
conditions of
service of
Teachers

(۲) جہاں بیان کردہ قابلیت رکھنے والے افراد نہ ہو، حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے بیان کردہ قابلیت میں رعایت دے سکتی ہے، وہ دو سال کی مدت سے زائد نہ ہوگی؛

استاد جو اس ایکٹ کی شروعات کے وقت بیان کردہ قابلیت نہیں رکھتا ہو، وہ دو سال کے اندر ایسی قابلیت حاصل کرے گا۔

اساتذہ کی ذمے داریاں

Duties of
Teachers

۱۸. (1) ایک استاد مندرجہ ذیل فرائض ادا کریگا، یعنی:

(a) اسکول کی حاضری میں باقاعدگی اور وقت کی پابندی برقرار رکھے گا؛

(b) نصاب بیان کردہ وقت کے اندر مکمل کریگے؛

(c) ہر بچے سیکھنے کی قابلیت تک پہنچ حاصل کریگا اور اضافی ہدایات دے گا، اگر کوئی ہو، جیسے مطلوبہ ہو؛

(d) بچے کی مجموعی بہتری کا خیال رکھیں گے؛

(e) بچے کی علم اور قابلیت میں اضافہ کرے گا؛

(f) بچوں کے لیے دوستانہ اور بچوں کے مرکوز انداز کی سرگرمیاں دریافت اور ریسرچ کے ذریعے تربیت حاصل کرے گا؛

(g) بچے کو خوف، صدمے اور اضطراب سے پاک بنائے اور آزادانہ طور پر اظہار خیال کرنے میں بچے کی مدد کرے گا؛

(h) والدین سے باقاعدہ ملاقاتیں کرے گا اور ان کے ساتھ بچوں کے متعلق متعلقہ معلومات سے آگاہ کرے گا؛ اور

(i) اس طرح کی دوسرے فرائض انجام دے گا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو؛

(۲) ذیلی دفعہ (1) میں بیان کردہ فرائض کی کارکردگی میں لا پرواہی کرنے والے استاد عائد کرنے کے قابل سروسز لاز تحت انتظامی کارروائی کا مستحق ہوگا:

بشرطیکہ ایسی انتظامی اقدام سے پہلے ایسے استاد کو سننے کا موزوں موقعہ فراہم کیا جائیگا۔

دیگر اساتذہ سے منسلک
معاملات

Other Teachers
related matters

۱۹. (1) حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس ایکٹ کی شروعات والی تاریخ پر ایک سال کے اندر ہر اسکول میں طلباء استاد تناسب برقرار رکھی گئی ہے یا جیسے وقت بوقت بیان کیا جائے۔

(۲) حکومت اس بات کو یقینی بنائیگی کہ اسکول میں اساتذہ کی آسامیاں کل منظور شدہ قوت کے دس فیصد سے زائد نہیں ہوگی اور ایسی آسامی چار ماہ کے اندر پر کی جائیگی۔

(۳) کوئی بھی استاد کسی غیر تعلیمی مقصد میں نہیں لگایا جائیگا، سوائے مردم شماری، آفات میں مدد کی فرائض یا انتخاب سے متعلقہ فرائض کے۔

(۴) اپنی تعلیم مکمل کرنے والے ہر بچے کو ایک مناسب سند، اس طرح سے دی جائے گی، جس طرح سے بیان کیا گیا ہو۔

(۵) اساتذہ کی شکایات، اگر کوئی ہے تو، فی الفور اس طرح حل کیا جائے گا، جس طرح بیان کیا گیا ہو۔

باب-VI

نصاب اور معائنے کا طریقہ

Chapter-VI

Curriculum and

Evaluation

Procedure

باب-VI

نصاب اور تشخیص کا طریقہ کار

Chapter-VI

Curriculum and Evaluation Procedure

نصاب اور معائنے کا طریقہ

Curriculum and

Evaluation

Procedure

۲۰. (1) تعلیم کے لیے نصاب اور تشخیص کا طریقہ کار حکومت کی جانب سے نوٹی فکیشنز کے ذریعے بیان شدہ اکیڈمک اتھارٹی کی جانب سے دیا جائیگا۔

(۲) اکیڈمک اتھارٹی کی جانب سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت نصاب اور تشخیص کا طریقہ کار دینے کے دوران مندرجہ ذیل اشیاء پر غور کیا جائیگا، یعنی:

(a) آئین میں شامل اقدار کے مطابق ہونا؛

(b) بچے کی مجموعی بہتری کا خیال رکھنا؛

(c) بچے کے علم اور قابلیت کو بڑھانا؛

(d) مکمل حد تک طبی اور ذہنی صلاحیتوں کی ترقی؛

(e) بچوں کے لیے دوستانہ اور بچوں کو مرکوز طریقوں کی سرگرمیاں، دریافت کے ذریعے سیکھنا؛

(f) بچوں کے علم میں کے بارے میں فہم اور اس پر عمل کی صلاحیت کا جامع اور مستقل جائزہ؛

باب-VII

بچوں کی تعلیم کے حق پر عملدرآمد اور نگرانی

Chapter-VII

Implementation and Monitoring of Child's Right to Education

باب-VII

بچوں کی تعلیم کے حق پر

عملدرآمد اور نگرانی

Chapter-VII

Implementation and Monitoring of Child's Right to education

بچوں کے حقوق پر عملدرآمد اور نگرانی

Implementation and monitoring of child's rights

۲۱. (1) حکومت اس ایکٹ کے تحت سپرد کیے گئے کام کے ساتھ مندرجہ کام سرانجام دے گی، یعنی:

(a) اس ایکٹ کے تحت بچوں کے حقوق پر موثر عملدرآمد کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنا؛

(b) بچوں کے حقوق سے متعلق شکایات کی جانچ کرنا اور مناسب اقدام اٹھانا؛

(۲) کوئی شخص جس کو اس ایکٹ کے تحت بچوں کے حقوق سے متعلق کوئی شکایات ہو وہ حکومت کو تحریری شکایت کر سکتا ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت شکایات ملنے کے بعد، حکومت متعلقہ فریقین کو سننے کا موقع فراہم کرنے کے بعد ایک ماہ کے اندر معاملے کا فیصلہ کرے گی۔

تعلیمی مشاورتی کاؤنسل
Education
Advisory
Council

۲۲. (۱) حکومت ممبرز کی ایسی تعداد پر مشتمل تعلیمی مشاورتی کاؤنسل بنائیگی، جو بمعہ چیئر پرسن نو سے زائد نہیں ہوگی، جو تعلیم کے شعبے، بچوں کے حقوق اور بچوں کی ترقی میں علم اور عملی تجربہ رکھنے والے افراد میں سے مقرر کیئے جائیں گے، جو موثر طریقے سے ایکٹ کی گنجائشوں پر عملدرآمد کے لیے حکومت کو مشورہ دے گی۔

(۲) تعلیمی مشاورتی کاؤنسل یہ یقینی بنائیگی کہ ہر بچہ جس کو اس ایکٹ کے تحت اسکول میں حاضر ہونا تھا، وہ اسکول اٹینڈ کرتا ہے اور اس مقصد کے لیے وہ تمام اقدام لے گی جو ضروری سمجھے جائیں یا جیسے حکومت کی جانب سے بیان کیا گیا ہو۔

(۳) تعلیمی مشاورتی کاؤنسل کے ممبرز کی مقرر کی کے شرائط اور ضوابط اس طرح ہوں گے، جیسے بیان کیئے گئے ہو۔

انعام
Awards

۲۳. (۱) اساتذہ، تعلیمی منتظمین، تعلیمی محقق، فرد اور تنظیمیں جو بیان کیئے گئے معیار پر پورا اترتے، ان کو بیان کیئے گئے ایوارڈز سے نوازا جائے گا۔

(۲) اچھی کارکردگی رکھنے والے والدین اور اسکول منجمنٹ کمیٹیوں کو ایوارڈز

سے نوازا جائیگا۔

(۳) سیکھنے اور تربیت میں بہترین حاصلات والے طلباء کو بیان کیئے گئے ایوارڈز دیئے جائیں گے۔

باب-VIII

متفرقات

Chapter-VIII Miscellaneous

باب-VIII

متفرقات

Chapter-VIII Miscellaneous

جسٹریشن

Registration

۲۴. (1) کوئی بھی شخص اشتہار، پراسیکیوٹس، بروشر کے ذریعے یا دوسری صورت میں تعلیمی ادارے کی تشہیر نہیں کریگا، جب تک تعلیمی ادارہ رجسٹرڈ نہیں کیا گیا ہو یا رجسٹریشن کا پروویزنل سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا گیا ہو۔
(۲) ایک فرد جو ذیلی دفعہ (1) کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ کسی جرم کا مرتکب ہوگا اور جرم ثابت ہونے پر اسے ایک سو ہزار روپے سے زائد جرمانہ نہیں ہوگا یا ایک سال سے زیادہ کی مدت کے لئے قید یا دونوں کی سزا سنائی جاسکتی ہے۔

انسپکشنز اور ہدایات

Inspections and Directions

۲۵. (1) حکومت اس مقصد کے لئے اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد پر عملدرآمد کیا گیا ہے اور کیا جا رہا ہے، وقت بوقت رجسٹرڈ تعلیمی ادارے کی جانچ کر لگی یا جانچ کرائیگی۔
(۲) حکومت اس ایکٹ کی گنجائشوں پر اچھی طریقے سے عملدرآمد کے لئے ایسی رہنمائی جاری کرے گی یا ایسی ہدایات دے گی، جیسے وہ مناسب سمجھے۔
(۳) ہر اسکول ایسی معلومات فراہم کریگا، جو حکومت کی جانب سے طلب کی جائے۔

جرائم پر کاروائی Prosecution of the offences	۲۶. (۱) اس ایکٹ کے تحت سزا کے قابل جرائم پر کوئی بھی مقدمہ حکومت سے پہلے منظوری سے شکایت کے سوائے نہیں کیا جائیگا۔ (۲) اس ایکٹ کے تحت تمام جرائم قابل ضمانت اور قابل راضی نامہ ہونگے۔
اچھی نیت سے اٹھائے اقدام کا تحفظ Protection of action taken in good faith	۲۷. اس ایکٹ، یا کسی قواعد یا اس کے تحت کسی حکم کے تحت اچھی نیت سے کچھ بھی کرنے کے سلسلے میں حکومت، اسکول مینجمنٹ کمیٹی یا کسی دوسرے شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا دوسری قانونی کاروائی نہیں کی جائیگی۔
منسوخ Repeal	۲۸. سندھ لازمی پرائمری تعلیم آرڈیننس، ۲۰۰۱ کو منسوخ کیا جاتا ہے: بشرطیکہ یہ کہ ایسی منسوخی، منسوخی کے تحت قانونی کے مطابق کیئے گئے کام یا منظور شدہ احکام یا کیئے گئے کچھ بھی یا اس کے تحت متاثر شدہ پر اثر انداز نہیں ہوگی۔
اوور رائیڈنگ افیکٹ Over-riding effect	۲۹. جب تک کچھ وقتی لاگو کسی دوسرے قانون کے متضاد نہ ہو، اس ایکٹ کی گنجائشوں کو اوور رائیڈنگ افیکٹ ہوگا۔

۳۰. حکومت اس ایکٹ کی گنجائشوں کو جاری رکھنے کے لیے نوٹی فکیشن کے ذریعے قواعد بنا سکتی ہے۔

(۲) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے سوائے، ایسے قواعد تمام یا مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی معاملات کے لیے فراہم کرتے ہیں، یعنی:

- (a) اسکول کے قیام کے لیے ایراضی یا حدود؛
- (b) بچوں کا رکارڈ رکھنے کا طریقہ؛
- (c) بچے کی عمر طے کرنا؛
- (d) داخلے کے لیے بڑھائی گئی مدت اور اگر بڑھائی گئی مدت کے بعد داخل کیا گیا ہو، اس کے لیے تعلیم مکمل کرنے کا طریقہ؛
- (e) خاص استاد یا انتظامیہ، تربیت اور اس سلسلے اور وقت کی حد دینے کا طریقہ؛
- (f) رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دینے کی اتھارٹی، قسم اور طریقہ؛
- (g) رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیے قسم، مدت، طریقہ اور حالات؛
- (h) اس ایکٹ کے تحت سنے کا موقع دینے کا طریقہ؛
- (i) اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے کام؛
- (j) اسکول کی سالانہ ترقی اور تعلیم کا منصوبہ بنانا؛
- (k) اساتذہ کی ادائیگی کے قابل تنخواہ اور الاؤنسز اور اس کی خدمات کے شرائط اور ضوابط؛
- (l) ذمے داریاں جو اساتذہ کی جانب سے ادا کی جائیگی؛

- (m) اساتذہ، طلباء یا کسی دوسرے شخص کی شکایت ختم کرنے کا طریقہ؛
- (n) تعلیم مکمل کرنے کے لیے سرٹیفکیٹ دینے کا قسم اور طریقہ؛ اور
- (o) الاؤنسز اور متعلقہ تعلیمی مشاورتی کائونسل کے ممبرز کی مقرری کے دیگر شرائط اور ضوابط؛

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔